

(۴) ہر وہ حدیث جس کے متعلق یہ کہوں کہ ”لم اقف علیہ“ تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ میں نے اپنا جی نہیں پھینکا کوشش کی مگر کامیاب نہ ہو سکا اور شاید کہ یہ حدیث امام کے منفردات میں سے ہو۔

(۵) ہر باب کے آخر میں حدیث کے مستفادات دائرہ کے اختلافات کے ساتھ شواہد فرائض و تعجبات کا ذکر۔

(۶) بعض مختصر حدیث اور اس کے اصل کا حوالہ۔ یعنی مسند میں طویل طویل احادیث بھی ہیں جن سے احکام کثروہ کا استخراج و استنباط کیا جاتا ہے، تو میں نے اس طویل حدیث کو اس کے اہم باب میں ذکر کیا ہے پھر ٹکڑے ٹکڑے کر کے اس کے حکم کے مناسب باب میں درج کیا ہے، اول و ہر میں قاری کو یہ محسوس ہوگا کہ یہ حدیث کامل ہے، حالانکہ ایسا نہیں ہے تو اسی التباس کے ازالہ کے لئے میں نے تعلیق میں اشارہ کر دیا ہے کہ یہ فلاں حدیث جس کو تمام فلاں باب میں ذکر کیا گیا ہے، یہ اس کا ایک ٹکڑا ہے!

”یہ مضمون زیر تالیف کتاب کا ایک حصہ ہے جو حدیث و لطائف حدیث کی کتابوں کے مختصر تعارف میں

لکھا جا رہا ہے، یہی وجہ ہے کہ اس میں کسی مراجع و مصاد کا تذکرہ نہیں ہے۔“ (ع)

حیاتِ امامِ اعظم ابو حنیفہؒ

اردو زبان میں ایک اہم اور جدید کتاب

مولانا اعجاز الرحمن صاحب (مفتی بجنور) نے اس کتاب کو جدید طرز پر بڑی عرق ریزی

اور محنت سے ترتیب دیا ہے۔ اس کتاب کی تحقیق و تالیف کے سلسلہ میں متعدد سفارتی کئے اور امامؒ

پر اُعدا، فارسی، انگریزی میں اب تک جو کچھ دستیاب ہو سکتا تھا تحقیق کی روشنی میں اس سب کو خوشنحوی

کے ساتھ اس کتاب میں نمودیا ہے۔ اردو زبان میں امام صاحبؒ پر اس سے بہتر کوئی کتاب

شائع نہیں ہوئی۔ ہندوستان کے علماء و اکابر کی رائے میں یہ کتاب علامہ شبلی نعمانی کی سیرۃ النعمان

اور ابو زہرہ کی حیاتِ امام ابو حنیفہؒ کے مطالعہ سے بے نیاز کر دیتی ہے

• کتابت و طباعت بہتر • کاغذ عمدہ سفید • سائز ۱۸ × ۲۲ • ضخامت ۳۲۰ صفحات

قیمت مجلد ۵ روپے ۵۰ پیسے (5/50)

• ملے کا پتہ: • مکتبہ برہان، اردو بازار جامع مسجد، دہلی ۶